1- (iii)

ایک سے . . . .

(جواب)

زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں حکم

برابری :-

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد ایک سے زیادہ بیویاں رکھتا ہے تو اس کو تمام بیویوں کو برابر حقوق دینے ہوں گے۔

فرق نہیں کرنا :-

انسان کو دو شادیاں کرنے کے بعد اپنی تمام بیویوں کو اس طرح رکھنا ہے کہ وہ ان میں فرق نہ کرے۔ کسی ایک کو دوسرے کے اوپر ترجیح نہ دے۔

← نیک سلوک :-

قرآن کریم نے تمام بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہر بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ ہونا ضروری ہے۔

← برابر مال خرچ کرے :-

قرآن کریم کے مطابق ہر بیوی کے اوپر برابر مال خرچ کیا جائے گا۔ جو دو یا دو سے زیادہ شادیاں کرنے والا مرد جتنا ایک بیوی کے اوپر خرچ کرے گا، اتنا ہی دوسری بیوی کے اوپر بھی خرچ کرنا ہو گا۔

← اگر برابری نہ ہو :-

قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد تمام بیویوں کو برابر حقوق نہیں دے سکتا یعنی انصاف قائم نہیں رکھ سکتا، تو پھر اُس کو صرف ایک ہی شادی کرنی چاہیئے۔

2- (ii)

معنی ...

بالعقود	عہد (پورا کرنا)
یسئلونک	~~وہ سوال کرتے ہیں~~
الانف بالانف	ناک کے بدلے ناک
السن بالسن	دانت کے بدلے دانت

3. (vii)

سورہ النساء ...

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ

'النساء' سے مراد :-

'النساء' سے مراد ہے عورتیں۔

وجہ تسمیہ :-

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حقوق کا ذکر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو سورۃ النساء کہتے ہیں۔

عورتوں کے حقوق :-

سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق پر زور دیا گیا ہے۔ اُن کے مالی اور جانی حقوق کی تحفظ کی گئی ہے۔ اُن کو معاشرے میں ایک عزت کا مقام دیا گیا ہے۔

زمانہ جاہلیت کی مخالفت :-

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ایک اونچا مقام دیا۔ اسلام سے قبل عورتوں پر ظلم کیا جاتا تھا۔ ان کو عزت نہیں ملتی تھی۔ معاشرے میں ان کا مقام بہت نیچے تھا۔ سورۃ النساء نے ان تمام اعمال کے مخالف عورتوں کو عزت اور ایک اونچا مقام دیا۔

(viii)

انبیاءِ کرامؑ ...

(جواب

انبیاءِ کرام کی بعثت کا مقصد

ہدایت :- اللہ تعالیٰ نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار

انبیاء مبعوث فرمائے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہدایت دے۔ انبیاء کرامؑ کا کام لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانا تھا۔

← **دینِ حق کی تبلیغ :-**

تمام انبیاء کرامؑ کی ذمہ داری تھی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین یعنی دینِ حق کی تبلیغ کریں۔

← **برائی سے روکنا :-**

انبیاء کرامؑ کی یہ ذمہ داری بھی تھی کہ اُن کو لوگوں کی بری عادات کا خاتمہ کرنا تھا۔ اُن کا کام تھا کہ وہ لوگوں کو برائی سے روکیں۔

← **آخرت سے باخبر کرنا :-**

تمام انبیاء کرامؑ

کی ذمہ داری تھی کہ وہ لوگوں کو آخرت
سے باخبر کریں اور جہنم کا خوف لوگوں
کے دلوں میں بیٹھائے۔

ترجمہ:-

"ہم نے تم میں سے نبی اور رسول
بنائے تاکہ تم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق
اُن کی پیروی کرو۔"

5- (iv)

حضرت عیسیٰ ؑ...

(جواب)

حضرت عیسیٰ کی نصیحتیں

← اللہ تعالیٰ کی عبادت :-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو یہ نصیحت بار بار کی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔

3+1

← اللہ تعالیٰ کی اطاعت :-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا۔

← ظلم نہ کرو :-

حضرت عیسیٰؑ نے اپنے لوگوں کو یہ بھی کہا کہ ظلم مت کرو خود پر۔ یعنی گناہ اور کفر کر کے انسان اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور اس ظلم سے حضرت عیسیٰؑ نے اپنے لوگوں کو منع فرمایا۔

← شرک کی ممانعت

حضرت عیسیٰ ؑ
نے اپنے لوگوں کو شرک سے بھی منع فرمایا۔
اُنہوں نے ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے
کی تبلیغ دی۔

6. (ز)
حاملہ...

(جواب)
عدت

6. (د) ۷

حاملہ۔۔۔ مجلس۔۔۔

جواب

مجلس کے آداب

3

← **سلام کرنا:-**

مجلس کے آداب میں ایک اہم اور ضروری نکتہ یہ ہے کہ جب بھی آدمی مجلس میں داخل ہو تو پہلے سلام کرے۔

← ~~شور کرنے کا~~

← **شور نہ کرنا:-**

مجلس میں شور و غل مچانے سے منع کیا گیا ہے۔ شور کرنے سے ماحول خراب ہوتا ہے اور یہ مسلمان کی شان نہیں کہ وہ کسی جگہ کا ماحول خراب کرے۔

جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا :-

مجلس میں جب انسان داخل ہو تو اُس کو جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا چاہیے۔ اگر وہ اِدھر اُدھر پھرے گا تو اِس سے بھی ماحول خراب ہو گا۔

غور سے بات سننا :-

مجلس کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ انسان ہر کسی کی بات غور اور توجہ سے سنے۔ اگر کوئی بات کر رہا ہو تو اُسے دوسرے آدمی کو اپنی سرگوشیوں میں مگن ہونے کی بجائے بات کرنے والے کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔

سوال نمبر (۴)

..... ترجمہ کریں۔

ترجمہ:-

7

"یقیناً اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن مومنوں سے جب وہ (آپ سے) نیچے درخت کے جن نے بیعت کی اور جانتا تھا اللہ اُن کے دلوں میں اس نے ان پر سکون نازل کیا اور قریبی فتح کا ثواب اپنے آپ سے دیا

(5)

7

ترجمہ:-

"اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور شرک نہ کرو اور اچھا سلوک کرو والدین کے ساتھ اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ

اور مسکینوں کے ساتھ اور قریب کے پڑوسیوں
کے ساتھ اور دور کے پڑوسیوں کے ساتھ
اور قریبی ساتھیوں کے ساتھ اور
مسافروں کے ساتھ۔"